سبق "مرید پور کا پیر"

(پطرس بخاری)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فالتو	زائد	رونما	ظاہر	خبط	جنون
شائستہ	تہذیب یافتہ	دودمان	خاندان	نیچ ذات	کم ذات
ٹھان لی	ارادہ کیا	بیانگ دہل	علی الاعلان	نخوت	غرور، تکبر
بھانڈ	گویا، ڈوم	متقی	پرہیزگار	عنداللہ	اللہ کے نزدیک
ماجور	ثواب دیا گیا	پنساری	جڑی بوٹی بیچنے والا	برسبیل تذکرہ	باتوں باتوں میں
روئے انور	چمکتا دمکتا چہرہ	براہین	دلائل	ماحضر	تیار کھانا
گھٹا	بنڈل	ادبار	بدخواہ	فلاکت	بدقسمتی
سماں	منظر	نحوست	منحوس	پس وپیش	آگے پیچھے
مایہ ناز	قابل فخر	قلم بند کرنا	لکھنا	عندلیت	بلبل
منحنی	ٹیڑھا	خفیف	ہلکی سی	خنکی	ٹھنڈک
رعشہ	فالج، کانپنا	تمہید	آغاز	اماجگاہ	ٹھکانہ
والمشتہر	رضاکار	رقت آمیز	رلانے والا		

اہم عبارات کی تشریح

عبارت نمبر1:

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جب کانگرس کا سالانہ اجلاس بغل میں ہو رہا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تا کہ سندر ہے اور

بوقت ضرورت کام آئے۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس پطرس بخاری کے مزاحیہ مضمون "مرید پور کا پیر" سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

پطرس بخاری کہتے ہیں۔ایک سال میں کانگرس کے جلسے میں چلا گیا تھا۔بلکہ جلسہ خود میرے پاس آیا تھا۔کیونکہ جس شہر میں، میں موجود تھا۔کانگریس نے اسی شہر میں جلسہ منعقد کرانے کا فیصلہ کیا۔بعض لوگ مجھ پر شک کرتے ہیں۔کہ یہ جلسہ میں نے کروایا تھا۔اور مجھے ایک مغرور اور متکبر شخص ظاہر کرنے کی کوشش کی تھی۔حالانکہ یہ بات ہرگز نہیں۔یہ باتیں وہ لوگ کرتے ہیں جو مجھ سے حسد رکھتے ہیں۔میں نے گویوں کو شہر میں بلوایا ہے۔بعض تھیٹروں کو دعوت دی ہے۔لیکن کانگریس کیلئے میں عام شہری ہوں اور بس۔

عبارت کی تشریح: پطرس بخاری کہتے ہیں۔کہ کانگریس نے میرے شہر میں اجلاس منعقد کرنے کا اعلان کیا تھا۔کانگریس کے سالانہ اجلاس کی اہمیت بہت زیادہ تھی ایسا اہم اجلاس بالکل پہلو میں ہو رہا ہو۔تو کون ایسا پرہیز گار شخص ہوگا۔جو اس میں شرکت کرنے سے گریز کرے۔وقت بھی ایسا تھا کہ فرصت ہی فرصت تھی۔عام چھٹیاں تھیں۔بیکار بیٹھا تھا۔اس جلسے کو بھی شغل بیکاری خیال کیا اور جلسے میں بھرپور شرکت کی۔جلسے کی تمام کاروائی کے ساتھ ساتھ ہر ایک تقریر غور سے سنی۔صبح سے شام تک جلسے میں معروف رہتا۔اور شام کو جب گھر آتا۔تو دن بھر کے حالات اور واقعات لکھ کر خط کے ذریعے اپنے بھتیجے کو ارسال کرتا۔تا کہ ایک دستاویز کے طور پر محفوظ ہو جائے۔اور ضرورت کے وقت کام آئے۔

عبارت نمبر2:

تجھے خدا نے تدبر کی قوت بخشی ہے۔ہزار ہا انسان تیرے منتظر ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہندوستان کو اس وقت عمل کی ضرورت ہے۔

www.perfect24u.com

حوالہ متن:

یہ عبارت پطرس بخاری کے مزاحیہ مضمون "مرید پور کا پیر" سے لی گئی ہے۔

سیاق و سباق:

کچھ عرصے بعد ملک میں لوگوں کو جلسہ فوبیا کی بیماری لاحق ہوئی۔ اور جس کو ایک میز کرسی اور گلدان میسر آیا۔ جسے کی تیاری کرنے لگے۔ اس جلسوں کے موسم میں "انجمن نوجوانان ہند" نے مرید پور میں بھی ایک جلسہ منعقد کرنے کا اعلان کر دیا۔ اور مجھے خط لکھا۔ کہ آپ کے شہر کے لوگ آپ سے ملاقات کرنے کے متمنی ہیں۔ اور آپ کے خیالات سے مستفید ہونے کیلئے بے تاب ہیں۔ اور ہم چاہتے ہیں۔ کہ آپ اس جلسے میں ہندو مسلم اتحاد پر تقریر کریں۔ میں ایک کمزور انسان ہوں۔ لیکن لیڈری کا نشہ ہی کچھ اور ہوتا ہے۔ ایک غیبی آواز نے مجھے خبردار کیا۔ کہ ان لوگوں کی راہنمائی اور بہبودی کا تو ہی ذمہ دار ہے۔

عبارت کی تشریح: غیبی آواز نے مزید کہا۔ کہ تجھے اللہ تعالیٰ نے تدبر کی قوت سے نوازا ہے۔ مرید پور میں ہزاروں لوگ تیرا انتظار کر رہے ہیں۔ دیر مت کر۔ سینکڑوں ہزاروں لوگ تجھے دعوت دینے کیلئے بیتاب ہیں۔ وہ اپنا سب کچھ تم پر لٹانے کیلئے تیار ہیں۔ اسی وجہ سے میں نے مرید پور کے جلسے میں شرکت کرنے کی دعوت بخوشی قبول کر لی۔ اور بڑی شانِ بے نیازی سے ایک بڑے لیڈر کے انداز میں تار کے ذریعے مرید پور کے باسیوں کو مطلع کیا۔ کہ ٹھیک پندرہ دن بعد میں مرید پور تشریف لاؤں گا۔ اور اس ریل گاڑی کا نام بھی بتا دیا۔ جس پر بیٹھ کر میں مرید پور پہنچنے والا تھا۔ خاکسار اور عاجزی کا مظاہرہ کرنے کے لئے میں نے یہ بھی لکھا۔ کہ میرے استقبال کیلئے سٹیشن پر ایک فرد بھی نہ آئے۔ ہر شخص اپنے کام میں لگا رہے۔ کیونکہ باتوں سے زیادہ عمل کی ضرورت ہے۔ اور ہندوستان کی بستری اسی میں ہے۔ کہ لوگ اپنے اندر قوت عمل پیدا کریں۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں؟

(الف) لیڈر کے اپنے گاؤں (مرید پور) نہ جانے پر لوگ کیا تبصرے کرتے تھے۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ب) بھتیجے نے اپنے چچا کو کس طرح مرید پور کا قومی لیڈر قرار دیا۔

(ج) لیڈر نے اپنی تقریر کیلئے کون سے نکات اکھٹے کئے۔

(د) مرید پور میں لیڈر کا استقبال کس طرح ہوا۔

(ہ) جلسے کے دوران لیڈر کے بدحواس ہونے کی کیا وجہ تھی۔

(و) تقریر کے دوران لیڈر کا کیا حشر ہوا۔

جواب:

(ا) لیڈر کا مرید پور نہ جانے کی وجہ لوگ یہ بتاتے تھے۔کہ لیڈر کے خلاف یہاں ایک مقدمہ درج ہے۔کوئی کہتا۔یہ یہاں ملازم اوراوراس پر غبن کا الزام ہے۔اسلئے اس نے مرید پور چھوڑ دیا تھا۔ اوراب آنے کا نام نہیں لیتا۔

(ب) چچا بھتیجے کو کانگریس کے سالانہ اجلاس کی کاروائی بذریعہ خط بھیجا رہتا تھا۔مرید پور میں بھتیجا یہ خطوط عام لوگوں کو سناتا۔مقامی اخبار کے ایڈیٹر کے حوالے کرتا۔جو اسے اخبار میں لیڈر کے نام سے چھاپتا۔اس اخبار کا نام مرید پور گزٹ ہے۔لیڈر صاحب کے خطوط کے بل پر اس اخبار نے کانگرس نمبر بھی شائع کیا تھا۔یہی وجہ تھی۔کہ مرید پور کے لوگوں نے لیڈر صاحب کو"قومی لیڈر" قرار دیا تھا۔

(ج) لیڈر صاحب نے اپنی تقریر کیلئے مندرجہ ذیل نکات اکھٹے کئے۔(ا)تمہید اشعار حالی (دردناک آواز سے)(۲)ہندوستان کی موجودہ حالت یعنی افلاس،بعض اورقومی راہنماؤں کی خودغرضی (۳)اس کی وجہ یعنی کیا غیر ملکی حکومت ہے؟نہیں۔کیا آب وہوا ہے؟نہیں۔کیا مغربی تہذیب ہے؟ نہیں۔تو پھر کیا ہے(وقفہ جس کے دوران میں مسکراتے ہوئے تمام حاضرین جلسہ پر ایک نظر ڈالو) (۴)وجہ ہندوؤں اور مسلمانوں کا نفاق(۵)خاتمہ۔عام نصیحتیں خصوصاً اتحاد کی تلقین۔

(د) جب لیڈر کی گاڑی مرید پور پہنچی۔تو تین ہزار آدمیوں نے اس کا پرجوش استقبال کیا۔جب لیڈر نے گاڑی سے باہر نکالا۔تو لوگ میں جوش اور بھی بڑھ گیا۔لوگ اس کا نام لیکر نعرے لگا رہے تھے۔ جب گاڑی سے اترے۔تو موٹر میں سوار کرایا گیا۔جلسہ گاہ یں لوگوں کی حالت دیدنی تھی۔لیڈر کو دیکھ کر

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

بے قابو ہو گئے۔ سرخ جھنڈوں پر لیڈر لیڈر کی تعریف میں کچھ کلمات بھی درج تھے۔

(ہ) جلسے کے دوران لیڈر کے بدحواس ہونے کی وجہ یہ تھی۔ کہ تقریر کیلئے اس نے جو نکات ایک کاغذ پر لکھے تھے۔ وہ غائب تھا۔ لیڈر صاحب نے جب اپنی تمام جیبیں ٹٹولیں اور کاغذ نہ ملا۔ تو لیڈر بدحواس اور پریشان ہو گیا۔

(و) جب لیڈر صاحب تقریر کے لیے اُٹھے تو اس کا گلا خشک ہو رہا تھا۔ اس نے "پیارے ہم وطنو" سے تقریر کا آغاز کیا۔ لیکن آواز اتنی باریک اور مخنی تھی۔ کہ سامعین کو ہنسی آگئی۔ اس نے تین بار "پیارے ہم وطنو" کہا۔ لیکن کہنے کیلئے اس کے ذہن میں الفاظ نہیں تھے۔ اب تمام لوگ اسے دیکھ کر ہنس رہے تھے۔ اسے بیلوں کی کہانی یاد آگئی۔ جب اس نے کہا۔ کہ "ایک جنگل میں دو بیل رہتے تھے" تو جلسے سے زور کا قہقہہ بلند ہوا۔ پھر اس نے لکڑیوں کے گھٹے والی کہانی شروع کی۔ جب اس نے کہا۔ "آپ لکڑی کے گھٹے کو لے لیجئے لکڑیاں اکثر مہنگی ملتی ہیں۔ افلاس بہت ہے یہ سن کر لوگ ہنستے ہنستے لوٹ گئے۔ ایک نے کہا ہ کیا بکواس کر رہا ہے۔ دوسرے نے کہا اسے باہر نکالو۔ کسی نے اس پر سگریٹ کی خالی ڈبیہ پھینک دی۔ پھر کیا تھا ہر طرف سے سگریٹ کی ڈبیوں اور کاغذ کی گولیوں بوچھاڑ شروع ہو گئی۔ اپنی یہ درگت دیکھ کر لیڈر صاحب بھاگ کھڑے ہوئے اور سٹیشن پہنچ کر اور گاڑی میں بیٹھ کر دم لیا۔

سوال 2: خالی جگہ مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(الف) خدا آپ سب پڑھنے والوں کو انصاف کی ۔۔۔۔۔۔۔۔ دے۔

(ب) خط پڑھ کر میری ۔۔۔۔۔۔۔ کی انتہا نہ رہی۔

(ج) لیڈر کا ۔۔۔۔۔۔۔ ایک لمحے میں ہی چڑھ جاتا۔

(د) گھٹا سر پہ ۔۔۔۔۔۔۔ کی چھا رہی ہے۔

(ہ) دنیا میری آنکھوں کیسامنے ۔۔۔۔۔۔۔ ہو رہی تھی۔

جواب:

(الف) خدا آپ سب پڑھنے والوں کو انصاف کی **توفیق** دے۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ب) خط پڑھ کر میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔

(ج) لیڈری کا نشہ ایک لمحے میں ہی چڑھ جاتا ہے۔

(د) گھٹا سر پہ ادبار کی چھا رہی ہے۔

(ہ) دنیا میری آنکھوں کے سامنے تاریک ہو رہی تھی۔

سوال 3: اس مضمون کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: اس مضمون کا خلاصہ کتاب کے اگلے حصے میں موجود ہے۔

سوال 4: اس مضمون سے کم از کم پانچ وصلی جملے تلاش کریں۔

جواب: وصلی جملے:

(۱) آخر میں اتحاد کی نصیحت کرونگا اور تقریر کو اس شعر پر ختم کرونگا۔

(۲) میں ایک کمزور انسان ہوں اور پھر لیڈری کا نشہ ایک لمحہ ہی میں چڑھ جاتا ہے۔

(۳) وہ یہ کہ بڑوں کی عزت کرتا ہے اور میں اس کے نزدیک علم و فن کا ایک دیوتا ہوں۔

(۴) میری تمام خوبیاں اس میں موجود ہیں اور اس کے علاوہ نئی پود سے تعلق رکھنے کے باعث اس میں بعض فالتو اوصاف نظر آتے ہیں۔

(۵) میں پہلے بھی یہ اعلان کر چکا ہوں۔ اور اب بھی بانگ دہل یہ کہنے کو تیار ہوں۔

سوال 5: اس مضمون سے کم از کم پانچ ایسے جملے تلاش کریں جس میں امدادی افعال ہوں۔

جواب:

(۱) اس پر بہت سے لوگ کھل کھلا کر ہنس پڑے۔

(۲) سب لوگ اطمینان کے ساتھ ایک ایک لفظ سن لیں۔

(۳) اس نے کہانی کو بھی لکھ لیا۔

(۴) جس کسی کو ایک میز ایک کرسی اور ایک گلدان میسر آیا۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

(۵) اور راستہ کچھ صاف ہوتا دکھائی دیا۔

(۶) ایک لمحے کے بعد وہ ٹرین وہاں سے چل دی۔

ان جملوں میں پڑے، لیں، لیا، آیا، دیا، دی امدادی افعال ہیں

سوال 6: درج ذیل الفاظ پر اُن کے معنی کے مطابق اعراب لگائیں۔

جل (پانی)	جل (دھوکہ)	دور (زمانہ)	دور (فاصلہ)
قسم (عہد)	قسم (طرح)	گل (مٹی)	گل (پھول)
منت (التجا)	منت (پنت)	نفس (سانس)	نفس (روح، وجود)

جواب:

جَلْ (پانی)	جُلْ (دھوکہ)	دَوْرْ (زمانہ)	دُوْرْ (فاصلہ)
قَسَمْ (عہد)	قِسْمْ (طرح)	گِلْ (مٹی)	گُلْ (پھول)
مِنَّتْ (التجا)	مَنَتْ (نیت عہد)	نَفَسْ (سانس)	نَفْس (روح)
مَلِکَہ (خود مختار حکمران عورت)		مَلَکَہ (استعداد، صلاحیت)	

سوال 7: کسی تقریب یا جلسے کی روداد لکھیں۔

جواب:

ہمارے کالج کے ہال میں جلسہ تقسیم انعامات منعقد ہوا۔ جو لڑکے امتحانوں میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کر چکے تھے۔ اُن کو انعامات سے نوازا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی ہمارے ضلع کے ناظم اعلیٰ تھے۔

ٹھیک نو بجے مہمان خصوصی تشریف لائے۔ کالج کے پرنسپل اور اساتذہ نے کالج کے گیٹ پر اس کو خوش آمدید کہا۔ پرنسپل اور اساتذہ کی معیت میں مہمان خصوصی ہال میں داخل ہوا۔ طلبہ نے اُٹھ کر اور تالیاں بجا کر اس کا خیر مقدم کیا۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد کالج کے پروفیسر تاج الدین

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

تاجور صاحب نے تقریب کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اور اپنے کالج کی حسن کارکردگی سے مہمان خصوصی کو آگاہ کیا۔ تاج الدین صاحب کی تقریر کے بعد فورتھ ایئر کے طالب علم شیرزمان نے ایک مختصر تقریر کی۔ اور طلبہ کے مسائل پر روشنی ڈالی۔ اور ناظم اعلیٰ سے اس کے حل کرنے کا مطالبہ کیا۔

آخر میں مہمان خصوصی کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی گئی۔ اس نے اپنی تقریر میں طلبہ کی حسن کارکردگی کو سراہا۔ اور طلبہ کو تعلیم کی اہمیت کا احساس دلانے کیلئے اُن کو مفید مشوروں سے نوازا۔ اور اُن کے مطالبات حل کرنے کا وعدہ کیا مہمان خصوصی کی تقریر کے بعد طلبہ کو باری باری سٹیج پر بلایا گیا۔ اور مہمان خصوصی اور پرنسپل صاحب نے اپنے ہاتھوں سے سب کو انعامات دیئے۔

تقریب کے اختتامی کلمات پرنسپل صاحب نے ادا کئے۔ جس میں اس نے مہمان خصوصی کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے اختتام پر مہمانوں کی تواضع چائے اور بسکٹ سے کی گئی۔

سوال 8: اس مضمون سے کم از کم پانچ ایسے جملے لکھیں۔ جس میں ''کہ'' کا استعمال ہو۔

جواب:

(۱) اکثر لوگوں کو اس بات کا تعجب ہوتا ہے۔ کہ میں اپنے وطن کا ذکر کبھی نہیں کرتا۔

(۲) غرض یہ کہ جتنے منہ اتنی باتیں۔

(۳) اور اب بھی بہانگ دہل یہ کہنے کو تیار ہوں کہ اس میں میرا ذرا بھی قصور نہ تھا۔

(۴) لیکن بہرحال مجھے تو کچھ معلوم ہوتا کہ میں ترقی کر کے کہاں سے کہاں پہنچ جاؤں گا۔

(۵) پھر یاد آیا کہ ایک اور کہانی بھی پڑھی تھی۔

سوال 9: ذیل میں متن کے مفہوم کے مطابق مختلف جملے لکھے گئے ہیں۔ آپ ان کے سامنے درست یا غلط لکھیں۔

جواب:

(الف) میں اپنے وطن میں نہ جانے سے مشکوک ہو گیا تھا۔ (درست)

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ب) میں کانگرس کے جلسوں میں ذوق وشوق سے شریک ہوتا تھا۔ (درست)

(ج) میرے بھتیجے نے تمام خطوط نشر کردیئے۔ (درست)

(د) مصنف مریدپور کا رہنے والا تھا۔ (درست)

(ہ) مریدپور کے لوگ مصنف سے حسد کرنے لگے تھے۔ (غلط)

(و) متحد قومیں ہی بام عروج حاصل کرتی ہیں۔ (درست)

(ز) ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں۔ (غلط)

(ح) صدر جلسہ نے پرتپاک استقبال کیا۔ (درست)

(ط) مصنف نے انتہائی موثر تقریر کی۔ (غلط)

(ی) مصنف نے تقریر ختم کی تو لوگوں نے تعریف شروع کردی۔ (غلط)

☆......☆......☆

سبق "حاجی اورنگ زیب خان"

(مشتاق احمد یوسفی)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قضیے	جھگڑے، تنازعے	چوب	لکڑی	گھاٹے	نقصان
تخمینے	اندازے	گرہ	اپنی طرف، جیب	عجلت	جلد بازی
ہتھیانا	چھیننا	آڑھتی	ایجنٹ	مدارات	خاطر تواضع
مجاور	جاروب کش	پنڈ چھڑانا	گلوخلاصی کرنا	انا	ضد، خودداری

www.perfect24u.com